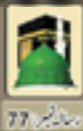


www.sirat-e-mustaqeem.com  
مکتبہ المدینہ  
محمد الیاس عطار قادری رضوی



# چار سنسنی خیز خواب

ترجیح شدہ

3

✽ اصلاح کاراز (فرشی حکایت)

11

✽ ترقی پامردہ

13

✽ آگ کا بار

16

✽ خوفناک شیر

26

✽ جوتے پہنے کے 7 منٹ فی پھول

29

✽ دوسری منزل سے بچ کر بڑا!!

31

✽ قبر سے بچ کر زندہ برآمد ہوا!!

مکتبہ المدینہ  
(مجموعہ اسلامی)  
SC1288

﴿ ۸۶ ﴾ ﴿ فہرست ﴾ ﴿ ۹۲ ﴾

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
20	صحابی کا رونا	3	(1) اصلاح کاراز (فرضی حکایت)
21	واریڈھا سے مراد	11	مردہ اگر بتادے تو۔۔۔۔۔
22	پلصراط پندرہ ہزار سال کی راہ ہے	11	(2) تڑپتا مردہ
22	پلصراط سے گزرنے کا منظر	13	آگ کا ہار
23	ہر ایک پلصراط سے گزرے گا	14	زانیوں کا انجام
24	مجرمین جہنم میں گر پڑیں گے	15	زانی کو شرمگاہ سے لٹکایا جائیگا
26	جوتے پہننے کے 7 مہدنی پھول	16	(3) خوفناک شیر
29	دوسری منزل سے بچے گر پڑا!	19	(4) پلصراط کی دہشت
31	قبر سے بچے زندہ برآمد ہوا!	20	پلصراط تلوار کی دھار سے تیز تر ہے

## چار مَدَنی پھول

حضرت سیدنا ابراہیم بن ادہم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم ارشاد فرماتے ہیں: ”میں کوہ لبنان میں کئی اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام کی صحبت میں رہا ان میں سے ہر ایک نے مجھے یہی وصیت کی کہ جب لوگوں میں جاؤ تو ان چار باتوں کی نصیحت کرنا: { 1 } جو پیٹ بھر کر کھائے گا اُسے عبادت کی لذت نصیب نہیں ہوگی { 2 } جو زیادہ سوئے گا اُس کی عمر میں برکت نہ ہوگی { 3 } جو صرف لوگوں کی خوشنودی چاہے وہ رضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے مایوس ہو جائے گا { 4 } جو غیبت اور فُضُول گوئی زیادہ کرے گا وہ دین اسلام پر نہیں مرے گا۔“ (منہاج العابدین ص ۱۰۷)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## چار سنسنی خیز خواب<sup>(1)</sup>

شیطان لاکھ سستی دلائے یہ رسالہ (32 صفحہات) مکمل پڑھ لیجئے

ان شاء اللہ عزوجل فکرِ آخرت کا انمول خزانہ ہاتھ آئیگا

## دُرود شریف کی فضیلت

حضرت اُبَیِّ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ (سارے ورد، وظیفہ،

دعائیں چھوڑ دوں گا اور) میں اپنا سارا وقت دُرود خوانی میں صرف کروں گا۔ تو سرکارِ

مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”یہ تمہاری فکر وں کو دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا

اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“ (ترمذی ج ۴ ص ۲۰۷ حدیث ۲۳۶۵)

مدینہ

(1) یہ بیان امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“

کے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع (۲۶ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ) میں صحرائے مدینہ باب المدینہ

کراچی میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضر خدمت ہے۔ - مجلسِ مکتبۃ المدینہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک یہ انامُ اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿1﴾ اصلاح کا راز (فرضِ حاکیت)

ولید کو محلے کی مسجد کے اندر پہلی صف میں باجماعت نمازیں ادا کرتے ہوئے تقریباً ایک ہفتہ گزر چکا تھا۔ اہل محلّہ حیران تھے کہ آخر اس میں اس قدر انقلاب کیسے آ گیا! دراصل ولید 23 سالہ ہٹّا کٹّا نوجوان تھا اس کی وڈیو کیسٹوں کی دکان تھی، اس کا کردار بہت گندا تھا، کیا اہل خانہ اور کیا اہل محلّہ، سبھی اس کی شرانگیزیوں سے بیزار تھے۔ اسے مسجد میں دیکھ کر یوں بھی حیرت ہو رہی تھی کہ یہ جمعہ تو جمعہ عید کی نماز میں بھی مسجد میں نظر نہیں آتا تھا۔ آخر ہمت کر کے اس کے ایک پڑوسی نے اس عظیم مدنی انقلاب پر مبارکباد دیتے ہوئے اس سے اس کی اصلاح کا راز بھی پوچھ ہی لیا۔ اس پر اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، برستی ہوئی آنکھوں سے بتایا کہ میری اصلاح کا راز ایک سنسنی خیز خواب ہے۔

تھوڑے دنوں پہلے کی بات ہے، رات کو حسب معمول V.C.R. پر

خرومان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زُرد شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

ماردھاڑ سے بھرپور ایک فلم دیکھنے کے بعد میں پلنگ پر لیٹ گیا۔ نہ جانے کیوں نیند اچاٹ ہو گئی تھی! ماردھاڑ کے فلمی مناظر میرے ذہن کے پردے سے ہٹتے نہیں تھے۔ بہت دیر تک کروٹیں بدلنے کے بعد جب کچھ اُنگھ آئی تو میں خواب کی دنیا میں پہنچ گیا۔ خواب ہی خواب میں سخت بخار آ گیا حتیٰ کہ مجھے اسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ اتنے میں ایک نہایت قد آور خوفناک کالا آدمی آیا جس کے جسم کے سارے بال کانٹوں کی طرح کھڑے تھے، اس کی آنکھوں، کانوں، ناک کے نتھنوں اور منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے! آتے ہی اُس نے مجھے اپنے فولادی ہاتھوں سے اُٹھا کر فضا میں اُچھال دیا، میں ایک کھولتے ہوئے تیل کی دیگ میں جا پڑا اور میری روح قبض ہونے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اس دوران مجھے طرح طرح کی اذیتوں سے گزرنا پڑا، کبھی محسوس ہوتا کہ تیز چھری سے میری کھال اُدھیری جا رہی ہے تو کبھی میرے جسم سے کانٹے دار شاخیں انتہائی سختی کے ساتھ کھینچ کر نکالنے کا عمل ہو رہا ہے، کبھی ایسا لگتا کہ بہت بڑی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

**تینچی** سے میرے وجود کے ٹکڑے کئے جا رہے ہیں، میرے ہر عضو (عض۔ و)

بلکہ رُوئیں رُوئیں کو گویا باندھ دیا گیا تھا، نہ میں ہل سکتا تھا، نہ چیخ سکتا تھا، بہت

دیر تک اس درد و کرب میں مبتلا رہا، بالآخر میری رُوح پرواز کر گئی! میرے گھر

والوں نے رونا دھونا شروع کر دیا، شور مچ گیا کہ ولید جیسے کٹر لیل جوان کا ایک

انتقال ہو گیا! میرے غسل و کفن اور نمازِ جنازہ کے مراحل طے ہوئے اور مجھے

تاریک قبر میں اتار دیا گیا۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! ایسا گھپ اندھیرا اس سے پہلے

کبھی نہ دیکھا تھا۔ لوگ دفنا کر چل پڑے اور میں ان کے قدموں کی چاپ سنتا

رہا۔ اتنے میں قَبْرِ کی دیواریں ہلنا شروع ہو گئیں، لمبے لمبے دانتوں سے قَبْرِ کی

دیوار چیرتے ہوئے خوفناک شکلوں والے دفرشتے (منکر نکیر) میری قَبْرِ میں

آ پہنچے، ان کا رنگ سیاہ، آنکھیں کالی اور نیلی اور شعلہ زن تھیں، ان کے کالے

کالے مہیب (م۔ مہیب یعنی بیت ناک) بال سر سے پاؤں تک لٹک رہے تھے،

انہوں نے مجھے جھنجھوڑا اور جھڑک کراٹھا دیا اور نہایت ہی سخت لہجے میں سوالات

خبرِ مصلحت (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

شروع کر دیئے۔ ہائے! میری بد نصیبی!! اتنے میں ایک آواز گونج اٹھی: ”اس بے نمازی کو کچل دو!“ بس پھر کیا تھا قُبَر کی دیواروں نے مجھے بھینچنا شروع کر دیا اور میری پسلیاں چٹاخ چٹاخ کی آواز کے ساتھ ٹوٹنے اور ایک دوسرے میں پیوست ہونے لگیں، میرا کفن آگ کے کفن سے بدل گیا، میرے نیچے آگ کا بستر بچھ گیا۔ اتنے میں قُبَر میں میری خالہ زاد بہن آ گئی، قریب ہی ایک بے ریش لڑکا بھی کھڑا تھا، یک لخت ان دونوں کی شکلیں بے حد ڈراؤنی ہو گئیں اور ان کے ہاتھوں میں دیوہیکل ڈرل مشینیں کپکپانے اور ان کی سلاخوں (RODS) سے آگ کی چنگاریاں اڑنے لگیں۔ ایک گرجدار آواز گونج اٹھی..... ”ولید اپنی خالہ زاد بہن سے بے تکلف تھلہ اور اس سے اپنی نگاہ کی حفاظت نہیں کرتا تھا، بے ریش خوبصورت لڑکوں میں دلچسپی لیتا تھا۔ لذت کے ساتھ ان کو دیکھتا اور لذت ہی

\_\_\_\_\_ دینہ

۱۔ دیگر نامحرم عورتوں کے ساتھ ساتھ خالہ زاد، چچا زاد، ماموں زاد، پھوپھی زاد، تایا زاد، سالی اور بھابھی سے بھی مرد کا پردہ ہے۔ اسی طرح غیر مردوں کے علاوہ خالو، پھوپھا، بہنوئی، دیور و جیٹھ سے بھی عورت کا پردہ ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ محمد رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

کے ساتھ ان سے ملاقات کرتا تھا۔ خود بھی فلمیں ڈرامے دیکھتا اور دوسروں کو بھی دکھاتا تھا، اسے بدنگاہی اور شہوت پرستی کا مزہ اچکھا دو!“

بس پھر کیا تھا ان دونوں نے ڈرل مشین کی آتشیں سلاخیں میری آنکھوں میں گھونپ دیں جو گزرت آواز کے ساتھ گھومتی ہوئیں آنکھوں کو پھوڑتی ہوئیں گدّی سے آر پار ہو گئیں، ساتھ ہی ساتھ میرے ہاتھوں اور جسم کے ان حصّوں پر بھی ڈرل مشینیں چلنے لگیں جن سے میں شہوت کو تسکین دیا کرتا تھا۔ اس قدر خوفناک عذاب کے باوجود نہ مجھ پر بیہوشی طاری ہوتی تھی نہ ہی نظر آنا بند ہوتا تھا۔ یہی عذاب کیا کم تھا کہ پھر آواز آئی: ”یہ گانے باجے سننے کا شوقین تھا، جب کبھی دو آدمی خفیہ بات کرنے کی کوشش کرتے تو یہ کان لگا کر ان کی باتیں سن لیا کرتا تھا۔“ جوں ہی آواز بند ہوئی، ڈرل مشینوں نے میرے کانوں کا رخ کیا اور آہ! اب میرے کانوں میں بھی سلاخیں زور زور سے گھومنے لگیں۔ کافی دیر تک یہ اذیت ناک عذاب ہوتا رہا کہ آواز گونج اٹھی: ”یہ ماں



حضرت مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہِ معاف ہوں گے۔

باب کو ستاتا تھا..... مسلمانوں کے دل دکھاتا تھا..... جھوٹا تھا وعدہ نہ نبھاتا تھا.....  
 جب غصہ آتا تو گالی گلوچ اور مار دھاڑ پر اُتر آتا تھا..... لوگوں پر طنز کرنا، ان کا مذاق اڑانا، ادھر کی ادھر لگانا، لوگوں کے عیب اچھا لانا، تاش، شطرنج، لُؤ ڈا اور وڈیو گیمز کھیلنا، نشہ کرنا اور پتنگ اڑانا یہ سب اس کے محبوب مشغلے تھے۔ لوگوں کا حق دہانا، ناجائز کمانا اور حرام کھانا اس کا وِترہ تھا..... یہ داڑھی بھی منڈاتا تھا.....  
 اس کے عذاب میں اضافہ کر دو! ”چُتنا چہ دیکھتے ہی دیکھتے بہت سارے لمبے لمبے کالے پتھو ڈنک اٹھائے میری طرف لپکے اور میری ٹھوڑی کی کھال کے اندر گھسنے شروع ہو گئے اور جہاں داڑھی ہوتی ہے اس حصے میں کھال اور گوشت کے درمیان داخل ہو کر مجھے ڈنک مارنے لگے۔ خوفناک سیاہ سانپوں نے مجھے بھنڈھوڑنا (کاٹنا) شروع کر دیا، میں دنیا میں جن جن چیزوں سے ڈرتا تھا وہ سب (مثلاً گتے، کن کھجورے، چھپکلیاں، چوہے وغیرہ) یکبارگی مجھ پر ٹوٹ پڑے، نیز میری فَبَر آگ کی بھٹی بن گئی۔ اتنے میں کسی نے بہت بڑے آتشیں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

ہتھوڑے سے مجھے ایک زوردار ضرب لگائی اور میں گیند کی طرح اُچھلا، دھڑام سے گرا اور میری آنکھ کھل گئی! میں اپنے پلنگ سے نیچے گر پڑا تھا، گھر والے گھبرا کر جاگ اٹھے تھے، دہشت کے مارے میرا بدن بُری طرح کانپ رہا تھا۔

جب حواس کچھ بحال ہوئے تو میں نے رورو کر اپنے گناہوں سے توبہ کی، ماں باپ اور دیگر افرادِ خانہ کو راضی کیا، راتوں رات عشاء کی نماز ادا کی اور میں نے پانچوں وقت تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ نمازِ باجماعت کا اہتمام شروع کر دیا ہے نمازِ قضا عمری بھی ادا کر رہا ہوں اور ایک مٹھی داڑھی سجانے کا بھی عہد کر لیا ہے۔ وڈیو کا کاروبار ختم کر دیا ہے، جن لوگوں کے حقوق پامال کئے تھے، ان سے صلح (صلح) کر لی ہے۔ جن کی رقمیں ذمے تھیں، ادا کر دی ہیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں ایک اچھے مسلمان کی حیثیت سے سنتوں بھری زندگی گزاروں گا۔

میری اصلاح کا راز جس جس بے عمل مسلمان پر آشکار ہو، کاش! اُس کیلئے بھی وہ باعثِ اصلاح بن جائے۔

غفران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنوس ترین شخص ہے۔

کوچ ہاں اے بے خبر ہونے کو ہے کب تک غفلت سحر ہونے کو ہے

باندھ لے توشہ سفر ہونے کو ہے ختم ہر فردِ بشر ہونے کو ہے

ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے

کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مُنْدرَجَہ بالادل ہلا دینے والی تَصَوُّراتی

حکایت پر ٹھنڈے دل سے غور کر کے ہم سب کو اس میں سے عبرت کے مَدَنی

پھول چنے چاہئیں۔ اس سے نصیحت حاصل کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ

تصوُّر ہی تصوُّر میں اس واقعہ کو اپنے اوپر گزرتا ہوا محسوس کریں اور پھر اپنے آپ

کو خوب ڈرائیں کہ دیکھو ایک بار اور مُہلت دے دی گئی ہے، اب گناہوں بھری

زندگی سے گناہ کشی کر کے ستّوں بھری زندگی گزارنی ہے۔ ورنہ واقعی جب

موت کی سختیاں شروع ہو جائیں گی اُس وقت اپنی ایک نہ چلے گی۔ آہ! نزع کی

سختیاں برداشت نہیں ہو سکیں گی، نزع کے متعلق ایک ہوش رُبار روایت پڑھے

نرمٰن مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھوے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

اور خوفِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ سے لرزے۔

## مردہ اگر بتا دے تو.....

موت دنیا و آخرت کی ہولناکیوں میں سب سے زیادہ ہولناک ہے یہ آروں کے چیرنے سے، قینچیوں کے کترنے سے اور ہانڈیوں کے اُبالنے سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہے۔ اگر مُردہ زندہ ہو کر موت کی سختیاں لوگوں کو بتا دے تو ان کا عیش و آرام سب ختم ہو جائے اور ان کی نیند اڑ جائے۔

(شرح الصدور ص ۳۳ مرکز اہلسنت برکات رضا الہند)

ہے یہاں سے تجھ کو جانا ایک دن قبر میں ہوگا ٹھکانا ایک دن  
منہ خدا کو ہے دکھانا ایک دن اب نہ غفلت میں گنونا ایک دن  
ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے  
کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

## ﴿2﴾ تڑپتا مُردہ

ایک ڈاکٹر کا بیان ہے: ایک رات میں نے ایک سنسنی خیز خواب

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دیکھا خواب ہی خواب میں، میں ایک قبر کے اندر داخل ہوا، اس میں مجھے تڑپتا مُردہ نظر آیا، چیخنے کے انداز میں منہ کھولنے کے باوجود اُس کے منہ سے آواز نہیں نکلتی تھی! کافی دیر کے بعد وہ ساکن ہوا (یعنی تڑپنا بند ہو گیا)۔ اتنے میں ایک شخص نے چابک نما چمکدار تار اُس کی پیشاب کی نالی کے سوراخ میں داخل کر دی! جس کی اذیت سے وہ مُردہ ایک بار پھر پہلے کی طرح تڑپنے لگا۔ مُردے کی اس اذیت ناک حالت پر مجھ سے نہ رہا گیا اور میں نے عذاب دینے والے سے پوچھا: اس مُردے کو یہ دردناک عذاب کیوں دیا جا رہا ہے؟ اُس نے بتایا: ”یہ اپنی دُنیوی زندگی میں زانی تھا۔ اب جب سے مرا ہے، اسے یہی عذاب دیا جا رہا ہے۔“ مجھے اُس مُردے کی حالت پر بہت رحم آ رہا تھا، اتنے میں کسی نے مجھے پکڑ کر زمین پر لٹا دیا اور ویسی ہی باریک سلاخ میری پیشاب گاہ کے سوراخ میں بھی داخل کر دی! میں شدید تکلیف کی وجہ سے ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگا، کافی دیر کے بعد جب میری آنکھ کھلی تو میں سخت تکلیف میں تھا میرا بستر گھیرا تھا مجھے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

محسوس ہوا کہ پیشاب نکل گیا ہے۔ مگر دیکھا تو بستر تکیے تک پسینے میں مڑ بڑ تھا! میں نے جب اُٹھ کر پیشاب کیا تو خون کی طرح سُرخ تھا اور یہ خون والا پیشاب چھ ماہ تک جاری رہا، اس سے میں بہت کمزور ہو گیا، ہر قسم کے لیبارٹری ٹیسٹ، گردے مٹانے کے X-RAY وغیرہ کروائے، کئی ڈاکٹروں سے مشورہ کیا مگر نہ بیماری کی وجہ سامنے آئی نہ ہی مرض میں کمی ہوئی۔ اس دوران میں نے ملازمت سے لمبی چھٹی لے لی۔ جب ہر طرح کی دوا ناکام ہو گئی تو پھر میں نے دعا و استغفار کی طرف رجوع کیا اور اللہ عزَّ وَّجَلَّ نے مجھے اس مصیبت سے نجات بخشی۔ آج بھی جب وہ مڑ پٹا لاشہ یاد آتا ہے تو خوف کے مارے میرے رُونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

## آگ کا ہار

مذکورہ واقعہ کہیں پڑھا تھا جسے قدرے تصرُّف کے ساتھ بیان کیا ہے واقعی اس میں عبرت ہی عبرت ہے بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! خوفِ خداوندی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

عَزَّوَجَلَّ سے لرز اٹھئے! زِنا اور اُس کے لوازمات یعنی آنکھوں کا زِنا، ہاتھوں کا زِنا، دل کا زِنا، ذہن کا زِنا اور ہر طرح کے زِنا سے سچی توبہ کر لیجئے۔

منقول ہے: جس نے اپنی آنکھوں کو نظرِ حرام سے پُر کیا، اللہ عزَّوَجَلَّ اُس کی آنکھوں کو جہنم کی آگ سے پُر کریگا اور جس نے حرام کردہ عورت سے زِنا کیا، اللہ عزَّوَجَلَّ اسے اُس کی قبر سے پیاسا، روتا ہوا غمگین اور سیاہ رُو (یعنی کالے چہرے والا) اٹھائے گا اور اسے تاریکی (یعنی اندھیرے) میں کھڑا کریگا۔ اُس کی گردن میں آگ کا ہار ہوگا اور اس کے جسم پر قطرِ ان (یعنی رائے) کا لباس ہوگا۔ اللہ عزَّوَجَلَّ نہ اس سے کلام فرمائیگا اور نہ ہی اسے پاک کرے گا اور اس کیلئے دردناک عذاب ہوگا۔ (قرۃ العیون مع روض الفائق ص ۳۸۸)

## زانیوں کا انجام

معراج کی رات سرورِ کائنات، شاہِ موجدِ اوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تنور جیسے ایک سوراخ کے پاس پہنچے تو اس کے اندر جھانک کر دیکھا، تو اس میں کچھ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ننگے مرد اور عورتیں تھیں اچانک ان کے نیچے سے آگ کا شعلہ اٹھتا تو مرد اور عورتیں دھاڑیں مارتے اور ہائے ہائے کرتے۔ سرکارِ عالم مدارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے استفسار پر سپیدِ ناچر نیلِ امین علیہ السلام نے عرض کی: یہ زانی مرد اور زانیہ عورتیں ہیں۔ (مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَد بن حَنْبَل ج ۷ ص ۲۴۹ حدیث ۲۰۱۱۵ دار الفکر بیروت)

خَاتَمُ الْمُؤَسِّلِينَ، رَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جب مرد مرد سے حرام کاری کرے تو وہ دونوں زانی ہیں اور جب عورت عورت سے حرام کاری کرے تو وہ دونوں زانی ہیں۔

(السنن الکبری ج ۸ ص ۴۰۶ حدیث ۴۳۳ بحار الکتب العلمیہ بیروت)

## زانی کو شرمگاہ سے لٹکا یا جائیگا

مروی ہوا کہ زبور شریف میں ہے: زانیوں کو ان کی شرمگاہوں کے ذریعے جہنم میں لٹکایا جائے گا اور لوہے کے کوڑوں سے مارا جائے گا۔ جب کوئی زانی اس سزا سے بچنے کے لیے مدد طلب کرے گا تو فرشتے کہیں گے کہ تیری یہ



فرمانِ مصطفیٰ: (سَلِّ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

آواز اُس وقت کہاں تھی جب تو ہنستا تھا، خوش ہوتا اور اکڑتا تھا۔ نہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو دیکھتا اور نہ ہی اس سے حیا کرتا تھا۔ (کتاب الکبائر ص ۵۵)

### ﴿3﴾ خوفناک شیر

ایک شخص نے خواب دیکھا، کہ وہ کسی جنگل میں چلا جا رہا ہے اتنے میں پیچھے آہٹ محسوس ہوئی مڑ کر دیکھا تو ایک خوفناک شیر اُس کے تعائب میں چلا آ رہا ہے، وہ گھبرا کر بھاگ کھڑا ہوا، شیر بھی پیچھے دوڑا، اتنے میں ایک گہرا گڑھا آڑے آ گیا، اس نے گڑھے میں جھانک کر دیکھا تو اندر ایک بہت بڑا سانپ منہ کھولے بیٹھا نظر آیا! اب یہ بہت ڈرا کرے تو کیا کرے! آگے خطرناک سانپ ہے تو پیچھے خوفناک شیر! اتنے میں اُسے ایک درخت نظر آیا، یہ اُس کی ٹہنی سے لٹک گیا لیکن ایک نئی مصیبت کھڑی ہو گئی، وہ یہ کہ ایک سفید اور ایک سیاہ چوہا دونوں مل کر اُس ٹہنی کی جڑ کو کتر رہے ہیں، اب تو یہ بہت گھبرایا کہ عنقریب یہ دونوں چوہے ٹہنی کاٹ ڈالیں گے اور میں گر جاؤں گا اور پھر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُودِ پڑھو تمہارا رُودِ مجھ تک پہنچتا ہے۔

شیر اور سانپ کا لقمہ بن جاؤں گا۔ ابھی وہ اسی تَرَدُّد میں تھا کہ اس کی نظر شہد کے چھتے پر پڑی اور وہ شہد پینے میں مشغول ہو گیا اور شہد کی لَدّت میں کچھ ایسا گم ہوا کہ نہ شیر و سانپ کا خوف رہا، نہ ہی دونوں چوہوں کا ڈر۔ اچانک ٹہنی جڑ سے کٹ گئی اور یہ دھڑام سے نیچے گرا، شیر اُس پر جھپٹا اور اس نے چیر پھاڑ کر گرڑھے میں گرا دیا اور سانپ اُس کو نگل گیا۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی محل بھی جہاں تاک میں ہر گھڑی ہوا جل بھی بس اب اپنے اس جہل سے ٹوٹکل بھی یہ جینے کا انداز اپنا بدل بھی جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حقیقت میں دنیا کی لَدّتیں خواب کی طرح ہیں

جو اس کی رنگینوں میں کھویا ہوا ہے وہ یقیناً غفلت کی نیند سویا ہوا ہے، موت آنے پر وہ جاگ اُٹھے گا۔ مذکورہ بالا خواب میں جنگل سے مراد دنیا ہے اور

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

خونفاک شیر موت ہے، جو پیچھے لگی ہوئی ہے، گڑھا قَبْر ہے جو آگے ہے، وہ سانپ بُرے اعمال ہیں جو قَبْر میں ڈسیں گے اور دوسفید و سیاہ چوہے دن اور رات ہیں اور وہ ٹہنی زندگی ہے، جسے وہ کاٹ رہے ہیں اور شہد کا چھتہ دنیا کی فانی لذت ہیں، جن میں مشغول ہو کر انسان شیر (یعنی موت)، گڑھا (یعنی قَبْر)، سانپ (یعنی سزائے اعمال بد) اور سیاہ و سفید چوہوں (یعنی دن اور رات) کو بھول جاتا ہے مگر وہ دونوں چوہے (یعنی دن اور رات) ملکر اُس کی زندگی کی ٹہنی کو برابر کُترتے رہتے ہیں، جوں ہی اُس کی مُددت پوری ہوتی ہے، وہ موت کا شکار ہو جاتا ہے۔

حسنِ ظاہر پر اگر تُو جائے گا عالمِ فانی سے دھوکا کھائے گا  
یہ مُنقَش سانپ ہے ڈس جائے گا رہ نہ غافل یاد رکھ پیچھتائے گا  
ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے  
کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

## ﴿4﴾ پُلصراط کی دہشت

حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک کنیز نے حاضر ہو کر عرض کی: میں نے خواب میں دیکھا کہ جہنم کو دہکایا گیا ہے اور اُس پر پُلصراط رکھ دیا گیا ہے۔ اتنے میں اُموی خُلَفاء کو لایا گیا۔ سب سے پہلے خلیفہ عبد الملک بن مروان کو حکم ہوا کہ پُلصراط سے گزرو، وہ پُلصراط پر چڑھا، مگر آہ! دیکھتے ہی دیکھتے دوزخ میں گر پڑا۔ پھر اُس کے بیٹے ولید بن عبد الملک کو لایا گیا، وہ بھی دوزخ میں جا گرا۔ اس کے بعد سلیمان بن عبد الملک کو حاضر کیا گیا اور وہ بھی اسی طرح دوزخ میں گر گیا۔ ان سب کے بعد یا امیر المؤمنین! آپ کو لایا گیا، بس اتنا سننا تھا کہ حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خوفزدہ ہو کر چیخ ماری اور گر پڑے۔ کنیز نے پکار کر کہا: یا امیر المؤمنین! سُنئے بھی تو..... خدا کی قسم! میں نے دیکھا کہ آپ نے سلامتی کے ساتھ پُلصراط کو عبور کر لیا۔ مگر حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

تعالیٰ عنہ پُٹھراط کی دہشت سے بے ہوش ہو چکے تھے اور اسی عالم میں ادھر ادھر ہاتھ پاؤں مار رہے تھے۔  
(احیاء العلوم ج ۴ ص ۲۳۱ دارصادر بیروت)

## پُٹھراط تلوار کی دھار سے تیز تر ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حالانکہ غیر نبی کا خواب شریعت میں حُجَّت نہیں۔ پھر بھی آپ نے دیکھا کہ حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ پُٹھراط پر گزرنے کے معاملے میں کس قدر حساس تھے۔ واقعی پُٹھراط کا معاملہ بڑا ہی نازک ہے۔ پُٹھراط بال سے باریک اور تلوار کی دھار سے تیز تر ہے اور یہ جہنم کی پشت پر رکھا ہوا ہوگا، خدا کی قسم! یہ سخت تشویشناک مرحلہ ہے، ہر ایک کو اس پر سے گزرنے کی پڑے گا۔

## صحابی کا رونا

پُٹھراط کا مرحلہ آسان نہیں، ہمارے اُسلاف اس ضمن میں بے حد مُتَفَكِّر (مُ.ت.ف.ک.ر) اور مغموم رہا کرتے تھے چنانچہ حضرت سیدنا علامہ

فرمانِ مصطفیٰ: (علی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو حجّتیں نازل فرماتا ہے۔

جلال الدین سیوطی شافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی نقل فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک بار روتے دیکھ کر ان کی زوجہ محترمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی: آپ کو کس بات نے رُلا یا ہے؟ فرمایا: مجھے (پارہ 16 سورہ مریم میں وارد شدہ) **إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ** کا یہ فرمان یاد آگیا، **وَأَنْ مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا** (ترجمہ: کنز الایمان: اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو) یہ تو جان لیا کہ میں نے اس میں داخل ہونا ہے لیکن یہ نہیں جانتا کہ میں اس سے نجات بھی حاصل کر سکوں گا یا نہیں۔ (المُسْتَدْرَك لِلْحَاكِم ج ۴ ص ۶۳۱ حدیث ۴۸۸ اَلْأَخْوَيف مِنَ النَّارِ ص ۲۴۹)

## وَارِدُهَا سے مراد

صحابہ کرام علیہم الرضوان کا خوفِ خدا عزوجل مرحبا! سورہ مریم کی آیت نمبر 71 میں لفظ ”وَارِدُهَا“ (یعنی دوزخ سے گزرنے کے بارے میں) حضرت سیدنا حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور سیدنا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ کے خیال میں بات یہ تھی کہ قرآن کریم کے ان الفاظ میں ”وَارِدُهَا“ کے معنی دَاخِلُهَا

فرمانِ مصطفیٰ: (سَلِّ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

(یعنی دوزخ میں داخل ہونے) کے ہیں۔‘ (مرقاۃ المفاتیح ج ۱۰ ص ۵۹۹ تحت

الحديث ۶۲۲۷، التَّخْوِيفُ مِنَ النَّارِ ص ۲۴۹، البدور السَّافِرَة ص ۳۳۸)

**پُلُصْر اٹ پندرہ ہزار سال کی راہ ہے**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر رحم فرمائے، پُلُصْر اٹ کا**

سفر نہایت ہی طویل ہے چنانچہ حضرت سیدنا فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے

منقول ہے: پُلُصْر اٹ کا سفر پندرہ ہزار سال کی راہ ہے، پانچ ہزار سال اوپر چڑھنے

کے، پانچ ہزار سال نیچے اترنے کے اور پانچ ہزار سال برابر کے۔ پُلُصْر اٹ بال

سے زیادہ باریک اور تلوار سے تیز تر ہے اور وہ جہنم کی پشت پر بنا ہوا ہے اس پر سے

وہ گزر سکے گا جو خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے باعث کمزور و نڈھال ہوگا۔

(البدور السَّافِرَة ص ۳۳۴ دارالکتب العلمیہ بیروت)

**پُلُصْر اٹ سے گزرنے کا منظر**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تصوّر کیجئے! اُس وقت کیا گزر رہی ہوگی جب**

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

میدانِ قیامت میں سورج ایک میل پر رہ کر آگ برسارہا ہوگا، بھیجے کھول رہے ہوں گے، کیچے پھٹ گئے ہوں گے، دل اُبل کر گلے میں آگئے ہوں گے ایسے درد ناک حالات میں پُلصراط سے گزرنے کا مرحلہ درپیش ہوگا۔ اس سے گزرنے کیلئے دنیوی طاقتور و باکسر، کڑیل نوجوان و پہلوان، تیز و طرّار و سُبک رفتار، خلا باز و کراٹے باز، اور ہٹے کٹے مُسٹنڈے ہونے کی حاجت نہیں بلکہ حضرت سیدنا فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمانِ عافیت نشان کے مطابق خوفِ خدا عزّوجلّ کے سبب کمزور و زار اور خجیف و زار رہنے والے پُلصراط کو بآسانی پار کر لیں گے۔

## ہر ایک پُلصراط سے گزرے گا

اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا خُصّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ خُصّو اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ جو غزوہ بدر اور خُدیبیہ میں حاضر تھے وہ آگ میں داخل نہیں ہوں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ عزّوجلّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا:



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ  
عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٤١﴾  
ترجمہ کنز الایمان: اور تم میں کوئی ایسا  
نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو تمہارے رب  
کے ذمے پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے۔  
(پارہ ۱۶ سورہ مریم ۷۱)

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، کیا تو نے نہیں سنا:

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ  
الظَّالِمِينَ فِيهَا جَحِيمًا ﴿٤٢﴾  
ترجمہ کنز الایمان: پھر ہم ڈر والوں  
کو بچالیں گے اور ظالموں کو اس میں  
چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل گرے۔  
(پارہ ۱۶ سورہ مریم ۷۲)

(سُنن ابنِ ماجہ ج ۴ ص ۵۰۸ حدیث ۴۲۸۱ دارالمعرفة بیروت)

## مجرمین جہنم میں گر پڑیں گے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس روایت سے معلوم ہوا کہ ہر ایک کو  
دوزخ سے گزرنا ہوگا۔ خوفِ خدا عزوجل رکھنے والے مومنین بچا لئے جائیں گے  
اور مجرمین و ظالمین جہنم میں گر پڑیں گے۔ آہ! آہ! آہ! انتہائی دشوار معاملہ ہے،

غیر مان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ہائے! ہائے! پھر بھی ہم خوابِ غفلت سے بیدار نہیں ہوتے۔

دل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا مغلوبِ شہا نفسِ بدکار نہیں ہوتا

یہ سانس کی مالا اب بس ٹوٹنے والی ہے غفلت سے مگر دل کیوں بیدار نہیں ہوتا

گولا کھ کروں کوششِ اصلاح نہیں ہوتی پاکیزہ گناہوں سے کردار نہیں ہوتا

اے رب کے حبیب آؤ اے میرے طیب آؤ

اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی

فضیلت اور چند سنسنیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ

رسالت، شہنشاہِ نبوت، مصطفیٰ جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشہِ بزمِ جنت صلی اللہ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنت سے محبت کی اُس

نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پا کر لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں

نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”چل مدینہ“ کے سات حُرُوف کی

نسبت سے جوتے پہنے کے 7 مَدَنی پھول

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : { 1 } جوتے بکثرت استعمال کرو

کہ آدمی جب تک جوتے پہنے ہوتا ہے گویا وہ سوار ہوتا ہے۔ (یعنی کم تھکتا ہے) (

مُسْلِم ص ۱۱۶۱ حدیث ۲۰۹۶) { 2 } جوتے پہننے سے پہلے جھاڑ لیجئے تاکہ کیڑا یا

کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے { 3 } پہلے سیدھا جوتا پہنئے پھر اُلٹا اور اُتار تے وقت

پہلے اُلٹا جوتا اُتارئے پھر سیدھا۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو

دائیں (یعنی سیدھی) جانب سے ابتداء کرنی چاہیے اور جب اُتارے تو بائیں

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

(یعنی الٹی) جانب سے ابتداء کرنی چاہیے تاکہ دایاں (یعنی سیدھا) پاؤں پہننے میں

اول اور اُتارنے میں آخری رہے۔ (بخاری ج ۴ ص ۶۵ حدیث ۵۸۵۵ نہزہ)

القاری میں ہے: مسجد میں داخل ہوتے وقت حکم یہ ہے پہلے سیدھا پاؤں مسجد

میں رکھے اور جب مسجد سے نکلے تو پہلے الٹا پاؤں نکالے۔ مسجد کے داخلے کے

وقت اس حدیث پر عمل دشوار ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

نے اس کا حل یہ ارشاد فرمایا ہے: جب مسجد میں جانا ہو تو پہلے اُلٹے پاؤں کو نکال کر

جوتے پر رکھ لیجئے پھر سیدھے پاؤں سے جوتا نکال کر مسجد میں داخل ہو۔ اور جب

مسجد سے باہر ہو تو اُلٹا پاؤں نکال کر جوتے پر رکھ لیجئے پھر سیدھا پاؤں نکال

کر سیدھا جوتا پہن لیجئے پھر اُلٹا پہن لیجئے۔ (نہزۃ القاری ج ۵ ص ۵۳۰ فرید بک اسٹال)

{ 4 } {مرد مردانہ اور عورت زنانہ جوتا استعمال کرے} { 5 } کسی نے حضرت سیدتنا

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ ایک عورت (مردوں کی طرح) جوتے پہنتی ہے۔

انھوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مردانی عورتوں پر لعنت فرمائی

غفران مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ہے۔ (أَبُو دَاوُد ج ۴ ص ۸۴ حدیث ۴۰۹۹) صدر الشریعہ، بدر الطریقہ

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: یعنی عورتوں

کو مردانہ جوتا نہیں پہننا چاہیے بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورتوں کا

امتیاز ہوتا ہے ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وضع اختیار کرنے (یعنی نقالی کرنے)

سے ممانعت ہے، نہ مرد عورت کی وضع (طرز) اختیار کرے، نہ عورت مرد کی۔

(بہارِ شریعت حصہ ۱ ص ۶۵ مکتبۃ المدینہ) { 6 } جب بیٹھیں تو جوتے اتار لیجئے کہ

اس سے قدم آرام پاتے ہیں { 7 } (تنگدستی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ) اوندھے

جوتے کو دیکھنا اور اس کو سیدھا نہ کرنا ”دولت بے زوال“ میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر

جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اس پر آن کر بیٹھتا ہے وہ اس کا تخت ہے۔ (سنی ہشتی زیور

حصہ ۵ ص ۵۹۶) استعمالی جوتا اُلٹا پڑا ہو تو سیدھا کر دیجئے۔ طرح طرح کی ہزاروں

سنتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتب، بہارِ شریعت حصہ 16

(304 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب ”سنتیں اور آداب“ ہدیہ حاصل

غزوان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

کیجئے اور پڑھئے۔ سنتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے  
مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھئے سنتیں قافلے میں چلو      لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو  
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو      پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب !      صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## دوسری منزل سے بچہ گر پڑا!

ترغیب و تحریریں کیلئے مَدَنی قافلے کی ایک انوکھی مدنی بہار آپ کے  
گوش گزار کرتا ہوں چٹانچہ باب المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس  
طرح بیان ہے: محرم الحرام ۱۴۲۵ھ میں میرے بھانجے کے اَبُو عاشقان  
رسول کے ساتھ 12 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر پر تھے۔ اسی دوران ان کا  
دو سالہ مَدَنی مٹا عمارت کی دوسری منزل سے گر پڑا۔ محلّے والے گھبرا کر دوڑ  
پڑے کہ اتنی بلندی پر سے گرنے والا بچہ کہاں زندہ بچے گا۔ مگر لوگوں کی حیرت کی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اُس وقت انتہا نہ رہی جب دیکھا کہ وہ مدنی مُتاروتا ہوا صحیح سلامت کھڑا ہو گیا ہے! جب مدنی مُنے کے ابو مدنی قافلے سے لوٹ کر گھر آئے اور اپنے مدنی مُنے کو بالکل ٹھیک ٹھاک پایا تو اللہ عزَّ وَّجَلَّ کا شکر ادا کیا۔ ان کا یہ ذہن بنا کہ یہ سب مدنی قافلے کی بَرکت ہے جو ایسا زندہ کرشمہ دیکھنے کو ملا۔ چنانچہ انہوں نے اُس وقت یہ نیت کی کہ اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ 12 ماہ میں 12 دن کیلئے مدنی قافلے میں سفر کروں گا۔

ربِّ حفاظت کرے اور کفایت کرے گا تو کُل کریں قافلے میں چلو  
حادثہ ہو کوئی عارضہ ہو کوئی سب سلامت رہیں قافلے میں چلو  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! راہِ خدا عزوجل کے مسافروں کی تو کیا بات ہے! اللہ عزَّ وَّجَلَّ کی رحمتیں کسی کو تنہا نہیں چھوڑتیں۔ اللہ کریم عزوجل کی قدرت بہت ہی عظیم ہے۔ دوسری منزل سے گرنے والے بچے کا یوں سلامت

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

رہ جانا یقیناً کرشمہ قدرت ہے۔ آئیے اِس سے بھی زیادہ حیرت انگیز حکایت

ملاحظہ فرمائیے چنانچہ

## قبر سے بچہ زندہ برآمد ہوا!

ایک شخص امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کی خدمتِ بابرکت میں اپنے بیٹے کے ساتھ آیا۔ بیٹے کی صورت ہو بہو اپنے

والد سے ملتی تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُن کو دیکھ کر فرمایا کہ میں نے ان باپ

بیٹوں کے درمیان جتنی مشابہت دیکھی اِس سے پہلے کبھی کسی اور میں نہیں دیکھی۔

والد نے عرض کی: عالی جاہ! اِس بچے کا واقعہ نہایت ہی عجیب و غریب ہے۔ میں

سفر پر جانے لگا تو یہ بچہ ماں کے پیٹ میں تھا، بیوی نے کہا: تم اِس کو کس کے سپرد

کر کے جا رہے ہو؟ میں نے کہا: ”میں نے اِس کو اللہ تعالیٰ عزوجل کے سپرد

کیا۔“ جب سفر سے لوٹ کر آیا تو گھر کو مُقفل (بند) پایا۔ جب معلومات کیں تو پتا

چلا کہ بیوی کا انتقال ہو چکا ہے، میں فاتحہ پڑھنے اُس کی قبر پر گیا تو ایک روشن



غرمٰانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

شعلہ اُس کی قبر پر دیکھا۔ میں نے سوچا بیوی تو نیک تھی یہ شعلہ کیسا؟ میں ضرور کھود کر دیکھوں گا۔ جب قبر کھودی تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُس میں چاند سائمہؓ کی مُٹا موجود ہے جو مری ہوئی ماں کے ارد گرد اُچھل کود کر کھیل رہا ہے! غیب سے آواز آئی: ”یہ وہ بچہ ہے جس کو تو نے سفر پر جاتے وقت ہمارے سپرد کیا تھا، لے امانت سنبھال، اگر بیوی کو بھی ہمارے سپرد کر جاتا تو وہ بھی تجھ کو مل جاتی۔“

(فُتُوْحَاتُ الرِّبَانِيَّة)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

**یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کودے دیجئے**

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکتبہ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گا کہوں کو بہ بیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلّہ کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد ستنوں بھر ارسالہ یامَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھو میں مچائیے۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

## شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مدنی نسخہ

شادی میں جہاں بہت سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوت طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ”مدنی بستہ“ (STALL) گلو کر حسب توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سٹکوں بھرے بیانات کی کیشیں وغیرہ منسلک تقسیم کرنے کی ترغیب فرمائیے اور فیروز ٹیکیاں کمائیے۔ آپ صرف مکتبہ المدینہ کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام ان شاء اللہ اسلامی بھائی اور اسلامی بکنٹیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ جَوَازُ اللہ خیراً۔

**نوٹ:** سوئم، چہلم و گیارہویں شریف کی نیازی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی ایصال ثواب کے لئے اسی طرح ”ظفر رسائل“ کے مدنی بستے گلوائیے۔ ایصال ثواب کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈالو کر فیضانِ سنت، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسائل اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی مکتبہ المدینہ سے رُجوع فرمائیں۔

## مکتبہ المدینہ کی شاخیں

کراچی: حمید سہ کمار دار۔ فون: 2203311-2314045	راولپنڈی: کھلی چوک، قادیان روڈ، پل راجہ بازار۔ فون: 5553765
لاہور: دربار گٹ، گلشن، روڈ۔ فون: 7311679	پشاور: فیضان مدینہ، گورکھ پور 1، انوار سٹریٹ، صدر چوک۔
سرمد آباد: محلہ پورہ، گلشن چوک بازار۔ فون: 2632625	خان پور: ذوالی چوک، میر کمار۔ فون: 5571686
کشمیر چوک: چوک حمید اس میر چوک۔ فون: 6107212	نواب شاہ: پکرا بازار، ڈوسٹ مسلم کراچی چوک۔ فون: 4362145
میر آباد: فیضان مدینہ، آدھی ڈال۔ فون: 2620122	نکھر: فیضان مدینہ، سرائے دار۔ فون: 5619195
مٹن: نزدیکی مٹن، میر محمد، راجہ پور گٹ۔ فون: 4511192	گجرات: فیضان مدینہ، شہنشاہ راجہ، گجرات بازار۔ فون: 4225453

فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (اکھراچی)

فون: 4125858: فیکس 4921389-93/4126999

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net